110350-رمضان المبارک کی ابتدا اور انتہاء میں رؤیت کا اعتبار ہوگا

سوال

کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہوں نے رمضان المبارک کا چاند دیکھا ہے، لیکن فلکیات والوں کا کہنا ہے کہ اس رات چاند نظر آنا ممکن نہیں تھا.
مجھے اس میں اشکال نہیں کیونکہ حساب اور اندازہ غلط ہو سکتا ہے، لیکن مجھے اشکال یہ ہے کہ فلکیات والوں کا خیال ہے کہ ان کے پاس جو جدید آلات ہیں انہوں نے اس رات ان آلات کے ساتھ چاند دیکھا ہے لیکن انہیں نظر نہیں آیا تو پھر بغیر آلات کے صرف آنکھ کے ساتھ کیسے دیکھا جا سکتا ہے ؟
حالانکہ اگر معاملہ اس کے برعکس ہوتا یعنی انہوں نے آلات کے ساتھ چاند دیکھ لیا ہوتا اور آنکھ سے نظر نہ آتا تو اختلاف ہو سکتا تھا کہ روزہ رکھا جائے یا نہیں، اور آیا لوگ عید کریں یا نہیں ؟
لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ آلات کے ساتھ چاند نہ دیکھ سکے اور لوگوں نے آنکھ کے ساتھ ہی دیکھ لیا، اس امر میں میں اکیلا ہوں مجھے پریشانی ہے آپ اس کی شافی توضیح کریں تا کہ میرا یہ اضطراب اور پریشانی ختم ہو سکے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کی ابتداء کے لیے قابل اعتماد چیز رؤیت ہلال ہے، یا پھر اگر چاند نظر نہیں آتا تو شعبان کے تیس یوم پورے ہونا، صحیح احادیث اسی پر دلالت کرتی ہیں، اور اہل علم بھی اسی پر متفق ہیں.

امام بخاری اور مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم چاند دیکھ کر روزے رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی عید کرو، اور اگر چاند نظر نہ آئے تو پھر تم شعبان کے تیس یوم پورے کرو "

اور ایک روایت میں ہے :

" اگر تم پر آسمان ابر آلود ہو جائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1909) صحیح مسلم حدیث نمبر (1081).

اس میں فلکی حساب پر اعتماد نہیں کیا جائیگا، کیونکہ رؤیت میں اصل یہی ہے کہ اسے آنکھ کے ساتھ دیکھا جائے، لیکن اگر جدید آلات کے ساتھ چاند دیکھا جائے تو پھر اس رؤیت پر عمل کیا جائیگا، جیسا کہ سوال نمبر (106489) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے.

لیکن یہ کہ : صرف آنکھ کے ساتھ چاند کیسے نظر آگیا اور فلکیات والے جدید آلات کے ساتھ بھی اسے نہ دیکھ سکے ؟

یہ چیز جگہ اور وقت میں اختلاف ہونے پر منحصر ہے کہ جہاں فلکیات والے تھے وہاں نظر نہیں آیا لیکن دوسری جگہ اور مقام پر نظر آگیا.

بہر حال حکم رؤیت ہلال پر معلق ہے، جب ثقہ اور باعتماد ایک یا دو مسلمانوں نے چاند دیکھا ہے تو اس رؤیت پر عمل کرنا واجب ہے.

سپریم قضاء کمیٹی کے چیرمین جناب شیخ صالح بن محمد اللحیدان حفظہ اللہ کا کہنا ہے :

"ایک بھائی جس کا نام عبد اللہ الخضیری ہے جو چاند دیکھنے میں بہت شہرت رکھتے ہیں اور ان کو چاند کے بارہ میں معلومات ہیں، چاہے نیا چاند نہ بھی ہوا نہیں اس کے متعلق خبر ہے اور وہ اس کی منازل کو جانتے ہیں.

کچھ فلکیات والے ان کے پاس گئے اور منطقہ "حوطۃ سدیر" میں ان کے ساتھ میٹنگ کی اور اس بھائی نے مجھے بتایا ہے کہ ان فلکیات والوں نے اندازہ لگایا کہ اس رات چاند فلاں جگہ نکلے گا ان کے حساب اور اندازے کے مطابق جو انہوں نے آلات پر لگایا تھا، لیکن اس نے انہیں بتایا کہ جس جگہ وہ کہہ رہے چاند اس جگہ نہیں نکلے گا، کیونکہ اس نے خود کل رات سے قبل چاند کو دیکھا تھا اور وہ چاند کی منزل کا علم رکھتا ہے کہ ہر رات کو وہ کہاں سے نکلے گا جہاں سے وہ پہلے گزرا ہے وہ اس کے بعد والی جگہ سے گزرتا ہے.

اور جب چاند نکلا تو وہ وہاں سے نکلا جہاں اس نے کہا تھا، نہ کہ اس جگہ سے جو فلکیات والوں نے متعین کی تھی، اور یہ چیز ان کو معذور کرتی ہے کہ انہوں نے مشاہدہ کے ساتھ اس کی تحدید نہیں کی تھی، بلکہ اپنے پاس موجود آلات کے ذریعہ تحدید کی تھی جو غلط ثابت ہوئی" انتہی

الریاض اخبار کو انٹرویو.

یہ انٹرویو آپ درج ذیل لنک پر دیکھ سکتے ہیں :

واللہ اعلم.